21745-کیا غسل خانے میں بیوی سے جماع کرنا جائز ہے

سوال

غسل خانے میں بیوی سے جماع کرنے کا کیا حکم ہے ؟-اللہ تعالی آپ کو عزت و شرف سے نوازے-کیونکہ جب کوئی اپنی بیوی کے ساتھ غسل کررہا ہو اور وہ اس وقت خواہش کا شکار ہو تو اس کا جواب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سوال کرنے والے بھائی اللہ تعالی آپ کو خیر و بھلائی کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کو حرام سے بچا کر حلال کے ساتھ غنی کردے ، آپ نے جو کچھ سوال میں ذکر کیا ہے اس کا مندرجہ ذیل نقاط میں جواب دیا جاتا ہے :

1-موجودہ دور میں نئے گھروں کے اندر باتھ روم پہلے دور سے بہت ہی مختلف ہیں جیسا کہ آپ کے ملک میں بھی ہے جسے پاخانہ کرنے کی جگہ اور قضائے حاجت کے لیے بنایا جاتا تھا ، اور جہاں پر نجاست اور کیڑے و مکوڑے اور تعفن و بدبو وغیرہ پائی جاتی تھی ۔

لیکن آج کے دور میں لیٹرین اور غسل خانے ان اشیاء سے خالی ہوتی ہیں بلکہ ان میں توصفائی کا بہت انتظام پایا جاتا ہے اور وہاں پر نجاست قسم کی کوئی چيز نہیں ملتی بلکہ فوری طور پر غائب ہوجاتی ہے ، تو اس طرح اس کی حالت قضائے حالت والی پہلی جگہوں سے مختلف ہوگی ، اور ان میں ایسے فرق ہیں جو کہ پہلی نظر میں ہی نظر آجاتے ہیں اور کسی پر بھی مخفی نہیں ۔

تو اس بنا پر کوئی ایسا مانع ظاہر نہیں ہوتا کہ وہاں پر ضرورت پڑنے پر وہ اپنی خواہش پوری کی جاسکے جو کہ آپ نے سوال میں ذکر کی ہے ، لیکن اس کے لیے پڑھی جانے والی دعا باہر جا کر پڑھے اور پھر واپس آجائے کیونکہ ننگے اور لیٹرین و غسل خانہ میں اللہ تعالی کا ذکر نہیں ہوسکتا ۔

2-انسان اپنی بیوی سے حاجت کو اس وقت پوری کرتا ہے جب اس میں یہ خواہش پیدا ہو اور یہ خواہش پیدا ہونے کے بہت سے اسباب ہیں یا تو دیکھنے سے پیدا ہوتی ہے یا پھر لمس اور چھونے وغیرہ سے ، اس لیے جب شھوت آئی ہو تو اسے اس حالت میں پورا کرنا عفت و عصمت اور آنکھوں کو نیچی کرنے اور شھوت کی سرکشی و تیزی کو روکنے کا باعث ہے ۔

حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی راہنمائی فرمائی ہے ۔

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو دیکھا تو آپ اپنی بیوی ام المومنین زینب رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس تشریف لائے تو وہ ایک کھال کو رگڑ رہی تھی (یعنی اسے دباغت دے رہی تھی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اپنی حاجت پوری فرمائی ۔

اس کے بعد وہ اپنے صحابہ کے پاس گئے اور فرمانے لگے :

یقینا عورت شیطان کی صورت میں ہی آتی اور جاتی ہے تو جب بھی کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے تو وہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے اس لیے کہ ایسا کرنے سے اس کے ذہن میں جو کچھ آیا ہوگا وہ چلا جائے گا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1403)۔

عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(عورت اللہ تعالی کے سارے حقوق کی ادائیگی اس وقت تک نہیں کرسکتی جب تک کہ اپنے خاوند کے مکمل اور سارے حقوق ادا نہ کردے، اگر خاوند اس کا نفس اس سے مانگے اور وہ کجاوے پر بھی ہو تو اسے دینا چاہیے) مسند احمد حدیث نمبر (19403) یہ الفاظ مسند احمد کے ہیں۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1853) صحیح ابن حبان حدیث نمبر (4171)۔

3-اور یہ بھی کہ مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ شہوت پیدا ہونے کی صورت میں اسے عفاف اور عصمت اور اچھی اور مباح چیز سے پوری کرنے کی نیت کرنا نہ بھولے، کیونکہ اس کا ایسا کرنا اس کے لیے نیکی وصدقہ کا درجہ رکھتا ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے:

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اور تمہاری شرمگاہ میں بھی صدقہ ہے)

صحابہ عرض کرنے لگے: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں کوئی ایک اپنی شہوت پوری کرے تو کیا اسے اس میں بھی اجر ملے گا؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

اچھا یہ بتاؤ کہ اگر وہ اسے کسی حرام کام میں استعال کرے تو کیا اسے اس میں گناہ ہوگا؟

تو اسی طرح اگر وہ اسے حلال کام میں استعمال کرتا ہے تو اسے اجر وثواب حاصل ہوگا۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1006)۔

تو اس بنا پر اسے جماع کرنے سے پہلے اس حالت میں بھی وہ دعا پڑھنی چاہیے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے (لیکن وہ ننگے ہوکر یا پھر اندر ہی نہیں بلکہ کپڑے پہن کر اور غسل خانے سے باہر نکل کر پڑھے):

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کرے تو وہ یہ دعا پڑھے:

(بسم اللہ، اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا) اللہ تعالی کے نام سے، اے اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھ اور جو کچھ ہمیں عطا کرے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔

اگر اس ہم بستری کی بنا پر انہیں کوئی اولاد دی گئی تو اسے شیطان کبھی بھی نقصان نہیں دے سکے گا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6388) صحیح مسلم حدیث نمبر (1434)۔

اللہ تعالی آپ کو توفیق عطا فرمائے اور آپ میں برکت اور آپ پر برکت کا نزول فرمائے۔